

Para 24

Sipara 24 of 30 · 175 Ayahs · Translation: Urdu

Az-Zumar

32

﴿۱﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ﴿۲﴾ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟

33

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ﴿۳﴾ أُوْلَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں

34

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ﴿۴﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے

35

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا ﴿۵﴾ وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا ﴿۶﴾ يَعْمَلُونَ

تاکہ خدا ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے

36

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ﴿۷﴾ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ﴿۸﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۹﴾

کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ؟ [؟] مِنْ مُضِلٍّ [؟] أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ [؟] ذِي أَنْتِقَامٍ؟ [؟]

اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا خدا غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ [؟] قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَتُ ضُرَّهُ [؟] أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ
هُنَّ مُمْسِكَةٌ رَحْمَتِهِ [؟] [؟] قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ [؟] عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ خدا نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو۔ اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے خدا ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں

قُلْ يَقَوْمِ اَعْمَلُوا [؟] عَلَى مَكَانَتِكُمْ اِنِّى عَمِلٌ [؟] [؟] فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ [؟] يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ [؟] مُّقِيمٌ

کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ [؟] فَمَنْ أَهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ [؟] [؟] وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا [؟] وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے) کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی سے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

خدا لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحيں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحيں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کرچکا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں

أَمْ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أُولَٰئِكَ كَانُوا لَآ يَمْلِكُونَ شَيْئًا ۚ وَلَا يَعْقِلُونَ ۚ کیا انہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنائے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَعَةُ جَمِيعًا ۚ لَّهُ ۖ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

کہہ دو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآلِآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۖ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہوجاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہوجاتے ہیں

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۖ وَمِثْلَهُ ۖ مَعَهُ ۖ لَافْتَدَوْا ۖ بِهِ ۖ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ ۖ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا ۖ يَحْتَسِبُونَ

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر خدا کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا ۖ بِهِ ۖ يَسْتَهْزِءُونَ

اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ ۖ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً ۖ مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ ۖ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے

قَدْ قَالُوا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا ۖ يَكْسِبُونَ

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ ۖ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ

ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتے

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا؟ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ؟ [۱] إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً [۲] لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں

۱] قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا؟ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا [۲] مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ [۳] إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا [۴] إِنَّهُ [۵] هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے

وَأَنْبِئُوا [۱] إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا [۲] لَهُ [۳] مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو، اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی

وَاتَّبِعُوا [۱] أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً [۲] وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ [۱] يُحَسِّرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ

کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ

یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً ۖ فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ ءَايَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ

(خدا فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی ہیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا ۖ عَلَىٰ اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۖ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ

اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کو ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب خدا ان کو نجات دے گا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے

اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۚ

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے

لَهُ ۚ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِآيٰتِ اللَّهِ اُو۟لٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونَنِي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ

کہہ دو کہ اے نادانوں! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر خدا کی پرستش کرنے لگوں

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخُسْرَيْنِ

اور (اے محمد ﷺ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے

بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ

بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکرگزاروں میں ہو

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمُوتُ مَطْوِيَّتٌ ۚ بِيَمِينِهِ ۚ وَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔ اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے

وَنَفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمُوتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ ثُمَّ نَفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو خدا چاہے۔ پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ ۚ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فَتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ ۚ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا ۚ بَلَىٰ وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم متحقق ہو چکا تھا

قِيلَ ادْخُلُوا ۚ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَبُئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ رَبَّهُمْ إِلَىٰ الْجَنَّةِ زُمَرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِّمْ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ

وَقَالُوا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدُهُ ۚ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدہ کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے

Ghafir

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حم

2

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب ودانا کی طرف سے ہے

3

غَافِرِ الذَّنْبِ ۚ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ
الْمَصِيرُ

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے

4

مَا يُجَدِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَا يَغْرُرُكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

خدا کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے

5

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۖ وَالْأَحْزَابُ مِنْ ۖ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ ۖ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَدُلُوا ۖ بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا ۖ بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی۔ اور ہر اُمت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ (شہبات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا (سو دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا

6

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں

7

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ ۖ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ رَّحْمَةً ۖ وَعِلْمًا ۖ فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا ۖ وَاتَّبَعُوا ۖ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے

8

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ءَابَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل کر جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے

9

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بے شک اس پر مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے

10

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَنِ فَتَكْفُرُونَ

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو

11

قَالُوا ۚ رَبَّنَا أُمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ ۚ مِّن سَبِيلٍ ۚ

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

12

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ ۖ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ ۖ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ ۖ تَوَمَّنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

یہ اس لئے کہ جب تنہا خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو خدا ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر اور (سب سے) بڑا ہے

13

هُوَ الَّذِي يُرِيكُم ءَايَاتِهِ ۖ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے

فَادْعُوا؟ اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

تو خدا کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ؟ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ؟ لِيُنْذِرَ
يَوْمَ التَّلَاقِ

مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈراوے

يَوْمَ هُمْ بَرْزُونَ؟ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ؟ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ لِلَّهِ الْوَحْدِ
الْقَهَّارِ

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز خدا سے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اکیلا اور غالب ہے

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ؟ بِمَا كَسَبَتْ؟ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ؟ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الِأَعْزَافَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُظْمِينَ؟ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
حَمِيمٍ؟ وَلَا شَفِيعٍ؟ يُطَاعُ

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے۔ (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ ۚ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور خدا سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بے شک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

ۚ أَوَلَمْ يَسِيرُوا ۚ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا ۚ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا ۚ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا ۚ هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَءَاثَارًا ۚ فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۚ

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (بنائے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو خدا نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو خدا (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا ۚ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ ۚ قَوِيٌّ ۚ شَدِيدُ الْعِقَابِ

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے سو خدا نے ان کو پکڑ لیا۔ بے شک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ ۚ مُّبِينٍ

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَمٰنَ وَقُرُونَ فَقَالُوا ۚ سَحَرٌ ۚ كَذَّابٌ ۚ

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا ۖ أَأَتُّلَوْا ۚ أَبَنَاءَ الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ مَعَهُ ۚ
وَأَسْتَحْيُوا ۚ نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو اس کے ساتھ (خدا پر) ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ ۚ لَا يَوْمُنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں

وَقَالَ رَجُلٌ ۚ مُؤْمِنٌ ۚ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَنَهُ ۚ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ
ٱللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَإِنْ يَكُ كَذِبًا ۖ فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ يَكُ
صَادِقًا ۖ فَمَا يُصِيبُكُمْ بِغَضِ ٱلَّذِي يَعِدُكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ ۚ كَذَّابٌ ۚ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے اور وہ تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے

يَقُومُ لَكُمْ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَهْرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ؟ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو۔ (لیکن) اگر ہم پر خدا کا عذاب آگیا تو (اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سُجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ ؟ وَعَادِ ؟ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؟ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ

(یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

وَيَقُومُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے

يَوْمَ تُولُونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ؟ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ؟

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے دن سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) خدا سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۖ هَتَّٰ
 إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ ۖ رَسُوْلًا ۙ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ
 مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ

اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔
 یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ خدا اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح خدا
 اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ
 ءَامَنُوا ۚ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ ۖ جَبَّارٌ ۙ

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ خدا کے نزدیک اور مومنوں کے
 نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح خدا ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهُمُّ اٰبَنِي لِىْ صِرْحًا ۙ لَعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطْلَعَ اِلٰى اِلٰهِ مُوسٰى وَاِنِّىْ لَآظُنُّهُ ۙ كَذِبًا ۙ ا ۚ وَكَذٰلِكَ زَيْنَ
 لِفِرْعَوْنَ سُوْءَ عَمَلِهٖ ۚ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِى تَبَابٍ ۙ

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر، پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح
 فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بے کار
 تھی

وَقَالَ الَّذِىْ ءَامَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اِهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرِّشَادِ

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں

يَقُومُ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَّعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً ۚ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا ۖ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنُثِيَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۚ فَأُو۟لَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ

جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا

ۚ وَيَقُومُ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ

اور اے قوم میرا کیا (حال) ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ ۚ مَا لَيْسَ لِي بِهِ ۚ عِلْمٌ ۚ وَأَنَا ۚ أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَرِ

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (خدائے) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ ۚ دَعْوَةٌ ۚ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ ۚ بِالْعِبَادِ

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے

فَوَقَّاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا ۚ ۚ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ

غرض خدا نے موسیٰ کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا ۖ وَعَشِيًّا ۖ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ

یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو

وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا ۖ إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا ۖ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا ۖ ۚ مِنَ النَّارِ

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کرسکتے ہو؟

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا ۖ إِنَّا كُلٌّ فِيهَا ۖ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ میں (رہیں گے) خدا بندوں میں فیصلہ کرچکا ہے

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا ۖ ۚ مِنَ الْعَذَابِ

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے

قَالُوا ۖ أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ۚ قَالُوا ۖ بَلَىٰ ۖ ۚ قَالُوا ۖ فَادْعُوا ۖ ۚ وَمَا دُعَاؤُا ۖ ۚ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَلٍ

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بے کار ہوگی

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهُدُ

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ ۚ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ

اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا

هُدًى ۚ وَذَكَرَ لِيَ لَأُو۟لَىٰ الْأَلْبَابِ

عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ وَأَسْتَغْفِرْ لِدُنْكَ بِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَرِ

تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي ءَايَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ ۚ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ ۚ

مَا هُمْ بِبَلِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو خدا کی پناہ مانگو۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

58

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۖ وَعَمِلُوا ۖ الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا ۚ مَا تَتَذَكَّرُونَ

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار (برابر ہیں) (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو

59

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے

60

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے

61

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا ۖ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

62

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَاَنۢى تُوَفَّكُونَ

یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟

63

كَذَٰلِكَ يُؤَفِّكُ الَّذِينَ كَانُوا ۚ بَآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا ۖ وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُم ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی خوب بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے

ۚ قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

(اے محمد ﷺ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں) جب کہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ۚ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ۚ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ۚ ثُمَّ يَخْرِجُكُمْ طِفْلًا ۚ ثُمَّ لِتَبْلُغُوا ۚ أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا ۚ شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ ۚ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا ۚ مُسَمًّا ۚ وَلِعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مرجاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو

هُوَ الَّذِي يُحْيِي ۚ وَيُمِيتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا ۚ فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ ۚ كُنْ فَيَكُونُ

وہی تو ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ جاتا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّى يُصْرِفُونَ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟

الَّذِينَ كَذَّبُوا ۚ بِالْكِتَابِ وَمَا أَرْسَلْنَا بِهِ ۚ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

جن لوگوں نے کتاب (خدا) کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے

إِذِ الْأَغْلُلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ

جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (خدا کے) شریک بناتے تھے

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قَالُوا ۚ ضَلُّوا ۚ عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا ۚ مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَلِكَ

يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ

(یعنی غیر خدا) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح خدا کافروں کو گمراہ کرتا ہے

ذَلِكَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترا یا کرتے تھے

أَدْخُلُوا؟ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ؟ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانا ہے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ؟ ؟ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا
يَرْجِعُونَ

تو (اے پیغمبر) صبر کرو خدا کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھادیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا ؟ ؟ مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ نَقْصُصْ
عَلَيْكَ ؟ ؟ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ؟ ؟ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ
بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے۔ پھر جب خدا کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا ؟ ؟ مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْغُؤْا ؟ ؟ عَلَيْهَا حَاجَةً ؟ ؟ فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُونَ

اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو

وِيرِيكُمْ ءَايَتِهِ ؟ ؟ فَأَيَّ ءَايَةِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے

أَفَلَمْ يَسِيرُوا ۚ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا ۚ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا ۚ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً ۚ وَءَاثَارًا ۚ۱۱ فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا ۚ يَكْسِبُونَ

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنائے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَحُوا ۚ بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا ۚ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ۱۲

اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا

فَلَمَّا رَأَوْا ۚ بَأْسَنَا قَالُوا ۚ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَحَدُّهُ ۚ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا ۚ بِهِ ۚ مُشْرِكِينَ

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے

فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا ۚ بَأْسَنَا ۚ سُنَّتَ اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ۱۳ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے

Fussilat

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ حَمْ
حَمْ

2

تَنْزِيلٌ ۚ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(یہ کتاب خدائے رحمن ورحیم (کی طرف) سے اُتری ہے)

3

كِتَابٌ ۚ فَصَّلَتْ ءَايَتُهُ ۚ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا ۚ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں

4

بَشِيرًا ۚ وَنَذِيرًا ۚ فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں

5

وَقَالُوا ۚ قُلُوبُنَا فِيْٓ أَكِنَّةٍ ۚ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِيْٓ ءَاذَانِنَا وَقْرٌ ۚ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ ۚ فَأَعْمَلْ إِنَّا عَمِلُونَ

اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں

6

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ۚ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَٰهٌ ۚ وَحْدٌ ۚ فَاسْتَقِيمُوا ۚ إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۚ وَوَيْلٌ ۚ لِلْمُشْرِكِينَ

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔ (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے

7

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْءَاخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں

8

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو

﴿ قُلْ أَنتُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ ۥ أَندَادًا ۚ﴾ ا ﴿﴾
 ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے

وَجَعَلَ فِيهَا رَوْسِيَٰ مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَتَهَا فِي ۚ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۚ سَوَاءً ۚ
 لِلسَّائِلِينَ

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں

ثُمَّ أَسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ ۚ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۚ
 قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں

فَقَضَيْنَهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۚ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيْنَا السَّمَاءَ
 الدُّنْيَا بِمَصْبِيحٍ وَحِفْظًا ۚ ا ﴿﴾ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں

فَإِنْ أَعْرَضُوا ۚ فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صُعِقَةً ۚ مِّثْلَ صُعِقَةِ عَادٍ ۚ وَثَمُودَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ ۞ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا ۞ إِلَّا اللَّهَ ۞ قَالُوا ۞ لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۞ فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ ۞ كَافِرُونَ

جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ خدا کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے

فَأَمَّا عَادٌ ۞ فَاسْتَكْبَرُوا ۞ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا ۞ مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۞ أُولَئِكَ يَرَوْنَ أَنَّهُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۞ وَكَانُوا ۞ بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا ۞ صَرْصَرًا ۞ فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ ۞ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۞ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۞ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ

تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا ۞ الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ صُعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا ۞ يَكْسِبُونَ

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آپکڑا۔ اور وہ ذلت کا عذاب تھا

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ۞ وَكَانُوا ۞ يَتَّقُونَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ

اور جس دن خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لیئے جائیں گے

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَرُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا ۖ يَعْمَلُونَ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے

وَقَالُوا ۖ لَجُلُودُهُمْ لِمَ شَهِدَتْ عَلَيْنَا ۚ قَالُوا ۖ أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَرُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا ۖ مِمَّا تَعْمَلُونَ

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدَكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخُسِرِينَ

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے

فَإِنْ يَصْبِرُوا ۖ فَالنَّارُ مَثْوً ۖ يَ لَّهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا ۖ فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ

اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی

﴿۱﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا ﴿۲﴾ لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ ﴿۳﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ﴿۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا خُسْرِينَ

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی خدا (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بے شک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ﴿۱﴾ لَا تَسْمَعُوا ﴿۲﴾ لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوَا ﴿۳﴾ فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ﴿۱﴾ عَذَابًا شَدِيدًا ﴿۲﴾ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا ﴿۳﴾ يَعْمَلُونَ

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ﴿۱﴾ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ﴿۲﴾ جَزَاءً ﴿۳﴾ بِمَا كَانُوا ﴿۴﴾ بِأَيْتِنَا يَجْحَدُونَ

یہ خدا کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ﴿۱﴾ رَبَّنَا أَرْنَا الَّذِينَ اضْلَلْنَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا ۚ رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَمُوا ۚ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا ۚ وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَبْشِرُوا ۚ بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ

نَحْنُ أَوْلِيَائُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) - اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے (موجود ہوگی)

نَزَّلْنَا ۙ مِنْ غَفُورٍ ۚ رَحِيمٍ ۚ

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا ۚ مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں

وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ أَدْفَعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدُوَّةٌ ۚ كَأَنَّهُ ۚ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۚ

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے

وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلْقَاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۚ

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ ۖ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ ۖ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سنتا جانتا ہے

وَمِنْ ءَايَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَأَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے

فَإِنْ أَسْتَكْبَرُوا ۖ فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ ۖ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمُونَ ۚ

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں

وَمِنْ ءَايَاتِهِ ۚ أَنْكَ تَرَى الْأَرْضَ خُشْعَةً ۚ فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ
الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتَى ۚ إِنَّهُ ۖ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور (اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي ءَايَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ
يَأْتِي ءَامِنًا ۖ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ أَعْمَلُوا ۚ مَا سِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ ۖ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے۔ (تو خیر) جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ ۖ لَكِتَبٌ عَزِيزٌ ۚ

جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔ اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے

لَا يَأْتِيهِ الْبُطْلُ مِنْ ۚ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ ۚ تَنْزِيلُ ۚ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۚ

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہوسکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ ۚ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۚ

تم سے وہی باتیں کہیں جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بے شک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا أَعْجَمِيًّا ۚ لَقَالُوا ۚ لَوْ لَا فُصِّلَتْ ءَايَاتُهُ ۚ ۚ ءَا ۚ عَجْمِيٌّ ۚ وَعَرَبِيٌّ ۚ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا ۚ هُدًى ۚ وَشِفَاءٌ ۚ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي ءَاذَانِهِمْ وَقُرْءَانٌ ۚ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُو ۚ لَيْكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ ۚ بَعِيدٍ ۚ

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) نابینائی ہے۔ گرانی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ ۚ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ ۚ مِنْهُ مُرِيبٍ ۚ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا ۚ فَلِنَفْسِهِ ۚ ۚ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَمٍ ۚ لِلْعَبِيدِ

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں